سوال

(230) داڑھی منڈانے والے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلامی نقطہ نگاہ سے مونچھوں کی کیا صورت ہونی چاہیئے ؟ ہم نے بعض فاضل علماء سے یہ سنا ہے کہ یہ بھی بدعت اور بالوں کا مثلہ ہے کہ مونچھوں کو بالکل منڈوادیا جائے جب کہ حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے زادالمعاد میں اس بات کو ترجیح دی ہے کہ ہونٹ کے زیدبال لینے کی نسبت یہ افضل ہے کہ ساری مونچھیں منڈوادی جائیں تو سوال یہ ہے کہ ان میں کون سی صورت افضل اور راجح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی یہ حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

خالفوا المشرکین ووفروا اللحی واحفوا الشوارب (صحیح بخاری)

"مشرکوں کی مخالفت کرو داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کترائو۔" اور حضرت انس سے مروی ہے کہ :

وقت لنا فی قص الشارب و تقلیم الاظافر و نتف الابط و حلق العانۃ ان لا نترک اکثر من اربعین یوما (صحیح مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لئے وقت کا تعین فرمادیا کہ مونچھیں کاٹنے ناخن تراشنے زیر بغل بال صاف کرنے اور زیر ناف بال صاف کرنے پر چالیس سے زیادہ نہیں گزرنے چاہئیں ۔" صحیح مسلم میں ہی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی یہ حدیث بھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جزوا الشوارب وارخوا اللحی وخالفوا المجوس (صحیح مسلم)

مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ اور مجوسیں کی مخالفت کرو۔" ترمذی نے بروایت زید بن ارقم بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

من لم یاخذ من شاربہ فلیس منا (جامع ترمذی)

"جو شخص اپنی مونچھیں نہ کٹوائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔" (امام ترمذی نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے) ابن عبدالبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حسن بن صالح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے سماک بن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے عکرمہ سے اور انہوں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی مونچھوں کو کترایا کرتے تھے اور بیان فرمایا کرتے تھے۔ کہ حضرت ابراہیمعلیہ السلام بھی اپنی مونچھوں کو کترایا کرتے تھے۔ (محدثین کی ایک جماعت نے اس روایت کو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر موقوف قرار دیا ہے)۔ ان حدیث میں یہاں دولفظ استعمال ہوئے ہیں ایک ہے "احفاء" جس کے معنی خوب اچھی طرح مونڈنا دوسرا ہے "قص" جس کے معنی قینچی وغیرہ سے کاٹنے ہیں لہذا اس مسئلہ میں شرعا دو طرح اختیار ہے لہذا ہماری رائے میں یہ کہنا جائز نہیں کہ مونچھوں کو خوب اچھی طرح مونڈنا مثلہ یا بدعت ہے کیونکہ ایسا کہنا مذکوہ نص کے خلاف ہے اور رسول اللہ ﷺ کی سنت صحیحہ کی موجودگی میں کسی کے قول کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38